Unit: 4.2

A LONG WALK HOME

گھر تک طویل سفر

I grew up in the south of spain in a little community called Estepona. I was 16 when one morning, my father told me I could drive him into a remote village called Mijas, about 18 miles away, on the condition that I take the car into be serviced at a nearby garage.

میری پرورش سپین کے جنوب میں ایک چھوٹے سے علاقے اسٹیپونا میں ہوئی۔ میری عمر 16 سال تھی جب ایک صبح والد نے مجھ سے کہا کہ میں اُسے ایک دوردراز واقع گاؤں میجاس لے جاؤں جو کہ تقریباً 18 میل دور واقع تھا، اس شرط پر کہ میں ایک قریبی ورکشاپ میں کار کی سروس کرلوں گا۔

Having just learned to drive and hardly ever having the opportunity to use the car. I readily accepted. I drove Dad intoo Mijas and promised to pick him at 4P.M. Then drove to a nearby garage and dropped off the car.

یہ جان کر کہ گاڑی چلانے اور بمشکل ہی کار استعمال کرنے کا موقع ملا ہے۔ میں فوراً راضی ہوا میں ڈیڈ کو گاڑی میں بٹھا کر میجاس لے گیا اور 4 بجے اُسے واپس گاڑی میں لانے کا وعدہ کیا۔ پھر میں قریبی گراج گیا اور کار وہاں پر چھوڑ دی۔

Because I had a few hours to spare, I decided to catch a couple of movies at a theatre near the garage. However, I became so immersed in the films that I completely lost track of time. When the last movie had finished I looked down at my watch. It was six o'clock. I was two hours late!

کیونکہ میرے پاس چند گھنٹے فالتو وقت تھا، تو میں نے فیصلہ کیا کہ گراج کے قریب واقع تھیٹر میں ایک دو فلم دیکھوں۔ تاہم میں فلموں میں اتنا مشغول / محو ہوا کہ مجھے وقت کا بالکل پتہ نہ چلا۔ آخری فلم کے ختم ہونے کے بعد میں نے نیچے گھڑی پر نظر ڈالی۔ یہ 6 بجے تھے۔ میں دو گھنٹے لیٹ تھا۔

I knew Dad would be angry if he found out I had been watching movies. He would never let me drive again. I decided to tell him that the car needed some repairs and that they had taken longer than had been expected. I drove up to the place where we had planned to meet and saw Dad waiting patiently on the corner. I apologized for being late and told him that I'd come as quickly as I could, but the car had needed some major repairs. I shall never forget the look he gave me.

مجھے پتہ تھا کہ اگر والد صاحب کو پتہ چلا کہ میں فلمیں دیکھ رہا تھا تو وہ مجھ پر غصہ ہوں گے۔ وہ مجھے کبھی بھی گاڑی چلانے نہیں دیں گے۔ میں نے فیصلہ کیا کہ اُسے بتاؤں کہ کار کو کچھ مرمت کی ضرورت تھی اور اس نے توقع سے زیادہ وقت لیا۔ میں اُس جگہ تک گاڑی لے کے گیا جہاں پر ہم نے ملنے کا وعدہ

کیا تھا اور میں نے ڈیڈ کو ایک کونے میں اطمینان کے ساتھ انتظار کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے دیر سے آنے پر معافی مانگی اور اُسے بتایا کہ میں ممکن حد تک جلدی واپس آجاتا لیکن کار کو کچھ بڑی مرمت کی ضرورت تھی۔ اُس نے جس انداز سے میری طرف دیکھا میں اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

"I am disappointed that you feel you have to lie to me Jason".

"What do you mean? I am telling the truth." Dad looked at me again. "When you did not show up, I called the garage to ask if there were any problems, and they told me that you had not picked up the car. So you see, I know there were no problems with the car". A rush off guilt ran through me as I feebly confessed to my trip to the movie theatre and the real reason for my tardiness. Dad listened intently as a sadness passed through him.

''مجھے مایوسی ہو رہی ہے کہ تمہیں مجھے جھوٹ بولنا پڑ رہا ہے جیسن۔'' تمہارا کیا مطلب ہے؟ میں تو تمہیں سچ بتا رہا ہوں۔ ڈیڈ نے ایک دفعہ پھر میری طرف دیکھا'' جب تم نہیں آئے تو میں نے گراج کو کال کیا تا کہ معلوم کرلوں کہ کیا مسئلہ تھا۔ اور اُنہوں نے مجھے بتایا کہ تم کار نہیں لیکر گئے تھے۔ پس تم سمجھ گئے کہ میں جانتا ہوں کہ کار میں کوئی خرابی نہیں تھی۔ جوں ہی میں نے دھیمی لہجے میں فلم دیکھنے کے لیے تھیٹر جانے اور اسے اپنی سستی کی اصل وجہ کو تسلیم کرلیا تو میرے جسم کے اندر قصوروار ہونے کی لہر دوڑ گئی۔ ڈیڈ پریشانی کی حالت میں بڑی غور سے سنتے رہے۔

"I am angry, not with you but with myself. You see, I realize that I have failed as a father if after all these years you feel that you have to lie to me. I have failed because I have brought up a son who can not even tell the truth to his own father. I am going to walk home now and contemplate where I have gone wrong all these years."

گزر جانے کے بعد بھی تم مجھے جھوٹ بولنے کی ضرورت محسوس کرتے ہو تو میں بحیثیت والد ناکام ہو چکا ہوں، میں ناکام ہو چکا ہوں کیونکہ میں نے ایک ایسے بیٹے کی پرورش کی ہے جو اپنے باپ کو بھی سچ نہیں بتا سکتا۔ میں اب پیدل گھر جا رہا ہوں تاکہ سوچوں کہ اتنے سالوں کے دوران مجھ سے کہاں پر غلطی ہوئی ہے؟"

"But Dad, its 18 miles to home. Its dark. You can not walk home."

My protests, my apologies and the rest of my utterances were useless. I had let my father down, and I was about to learn one of the most painful lessons of my life. Dad began walking along the dusty roads. I quickly jumped in the car and followed behind hoping he would relent.

لیکن ڈیڈ گھر تک تو 18 میل کا فاصلہ ہے۔ تاریکی چھا گئی ہے۔ تم پیدل گھر نہیں جا سکتے۔

میری احتجاج، میری معافیاں اور میرے بقیہ بیانات اور باتیں کارگر ثابت نہ ہوئیں۔ میں نے اپنے والد کو مایوس کر دیا تھا اور میں اپنی زندگی کی ایک دردناک سبق حاصل کرنے والا تھا۔ ڈیڈ نے گرد سے بھرے ہوئے سڑکوں پر پیدل چلنا شروع کیا۔ میں جلدی سے کار میں سوار ہوا اور اس اُمید پر پیچھے پیچھے آتا رہا کہ شاید وہ اپنا فیصلہ تبدیل کر دیں گے۔

I pleaded all the way, telling him how sorry I was, but he simply ignored me, continuing on silently, thoughtfully and painfully. For 18 miles I drove behind him, averaging about five miles per hour.

Seeing my father in so much physical and emotional pain was the most distressing and painful experience that I have ever faces. However, it was also the most successful lesson. i have never lied to him since.

میں سارے راستے پر اُس کی منت سماجت کرتا رہا، اُسے بتاتا رہا کہ مجھے کتنا افسوس ہے لیکن

اُس نے مجھے بالکل نظر انداز کر دیا اور خاموشی، ہوشمندی اور تکلیف دہ طریقے کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھا۔ میں 18 میل تک اُس کے پیچھے پیچھے گاڑی چلاتے ہوئے آیا۔ تقریباً اوسطاً 5 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے۔

اپنے والد کو اتنے جسمانی اور ذہنی اذیت میں دیکھنا میرے لیے بہت تکلیف دہ اور اذیت ناک تجربہ جس کا مجھے سامنا کرنا پڑا۔ تاہم یہ بہت کامیاب سبق بھی تھا۔ میں نے اُس وقت سے لے کر آج تک کبھی بھی اُس سے جھوٹ نہیں بولا ہے۔

......☆......